اَلْمُدَّثِّر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ (١)	اے چادر میں لپٹنے والے۔
قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ (٢)	اٹھو اب خبردار کرنے لگو۔
وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۙ (٣)	اور اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کرو۔
وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۙ (٤)	اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔
وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۙ (٥)	اور شرک کی گندگی سے تو الگ ہی رہو۔
وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۙ (٦)	اور اس نیت سے احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے خواہاں ہو۔
وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۗ (٧)	اور اپنے پروردگار کی خاطر صبر کرتے رہو۔

فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ۙ ﴿٨﴾	پھر جب صور پھونکا جائے گا۔
فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ۙ ﴿٩﴾	تو وہ دن مشکل کا دن ہوگا۔
عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ﴿١٠﴾	یعنی کافروں پر آسان نہ ہوگا۔
ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ۙ ﴿١١﴾	مجھے اس شخص سے سمجھ لینے دو جسکو میں نے اکیلا پیدا کیا۔
وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَمْدُودًا ۙ ﴿١٢﴾	اور میں نے اسکو بہت سا مال دیا۔
وَبَنِينَ شُهُودًا ۙ ﴿١٣﴾	اور ہر وقت حاضر رہنے والے بیٹے دیئے۔
وَمَهَّدْتُ لَهُ تَمْهِيدًا ۙ ﴿١٤﴾	اور اسکو ہر طرح کے سامان میں وسعت دی۔
ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ۙ ﴿١٥﴾	پھر بھی لالچ رکھتا ہے کہ میں اسے اور زیادہ دوں۔
كَلَّا ۖ إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ۖ ﴿١٦﴾	ایسا ہرگز نہیں ہو گا۔ یہ ہماری آیتوں کا بڑا مخالف رہا ہے۔
سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ۖ ﴿١٧﴾	میں اسے ایک بڑی چڑھائی چڑھاؤں گا۔

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَۙ ۱۸	اس نے غور وفکر کیا اور ایک بات ٹھہرالی۔
فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَۙ ۱۹	یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی۔
ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَۙ ۲۰	پھر یہ مارا جائے اس نے یہ کیسی تجویز کی۔
ثُمَّ نَظَرَۙ ۲۱	پھر اس نے نگاہ کی۔
ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَۙ ۲۲	پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا۔
ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَۙ ۲۳	پھر پیٹھ کر چلا اور تکبر کیا۔
فَقَالَ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُۙ ۲۴	پھر کہنے لگا یہ تو جادو ہے جو پہلے لوگوں سے برابر ہوتا آیا ہے۔
اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِؕ ۲۵	پھر بولا یہ اللہ کا کلام نہیں بلکہ بشر کا کلام ہے۔
سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ۲۶	میں عنقریب اسکو سقر میں داخل کروں گا۔
وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُؕ ۲۷	اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے۔

لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۚ ﴿۲۸﴾	وہ ایسی آگ ہے کہ نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی۔
لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۚ ﴿۲۹﴾	اور بدن کو جھلس کر سیاہ کر دے گی۔
عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ؕ ﴿۳۰﴾	اس پر انیس داروغہ ہیں۔
وَمَا جَعَلْنَا أَصْحٰبَ النَّارِ إِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ	اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے ہی بنائے ہیں۔ اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا ہے
لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا إِيْمَانًا	اس لئے کہ اہل کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو
وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ	اور اہل کتاب اور مومن شک نہ لائیں۔
وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ	اور اس لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا روگ ہے اور جو کافر ہیں کہیں کہ اس مثال کے بیان کرنے سے اللہ کا مقصود کیا ہے؟

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾	اسی طرح اللہ جسکو چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اسکے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ قرآن تو بنی آدم کے لئے نصیحت ہے۔
كَلَّا وَالْقَمَرِ ۙ﴿۳۲﴾	ہاں ہاں قسم ہے چاند کی۔
وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۙ﴿۳۳﴾	اور رات کی جب رخصت ہونے لگے۔
وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۙ﴿۳۴﴾	اور صبح کی جب روشن ہو جائے۔
اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۙ﴿۳۵﴾	کہ وہ آگ ایک بہت بڑی آفت ہے۔
نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۙ﴿۳۶﴾	انسان کیلیئے ڈر کی چیز۔
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ؕ﴿۳۷﴾	یعنی اس شخص کیلیئے جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے۔
كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۙ﴿۳۸﴾	ہر شخص اپنے کرتوتوں کے باعث گرفتار ہو گا۔

مگر داہنی طرف والے نیک لوگ۔	إِلَّآ أَصۡحَٰبَ ٱلۡيَمِينِ ۝٣٩
جنتوں میں ہوں گے اور پوچھتے ہوں گے۔	فِي جَنَّٰتٖ يَتَسَآءَلُونَ ۝٤٠
یعنی آگ میں جلنے والے گنہگاروں سے۔	عَنِ ٱلۡمُجۡرِمِينَ ۝٤١
کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟	مَا سَلَكَكُمۡ فِي سَقَرَ ۝٤٢
وہ جواب دیں گے کہ ہم نمازیوں میں شامل نہ ہوئے۔	قَالُواْ لَمۡ نَكُ مِنَ ٱلۡمُصَلِّينَ ۝٤٣
اور نہ ہم فقیروں کو کھانا کھلاتے تھے۔	وَلَمۡ نَكُ نُطۡعِمُ ٱلۡمِسۡكِينَ ۝٤٤
اور ہم بحث کرنیوالوں کے ساتھ مل کر بحث کرتے تھے۔	وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ ٱلۡخَآئِضِينَ ۝٤٥
اور روز جزا کو جھٹلاتے تھے۔	وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوۡمِ ٱلدِّينِ ۝٤٦
یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی۔	حَتَّىٰٓ أَتَىٰنَا ٱلۡيَقِينُ ۝٤٧
تو سفارش کرنے والوں کی سفارش انکے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی۔	فَمَا تَنفَعُهُمۡ شَفَٰعَةُ ٱلشَّٰفِعِينَ ۝٤٨

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ۙ ﴿٤٩﴾	انکو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں۔
كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۙ ﴿٥٠﴾	گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں۔
فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۭ ﴿٥١﴾	جو شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں۔
بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۙ ﴿٥٢﴾	اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھلی ہوئی کتاب آئے۔
كَلَّا ۖ بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ۭ ﴿٥٣﴾	ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ انکو آخرت کا خوف ہی نہیں۔
كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ۚ ﴿٥٤﴾	کچھ شک نہیں کہ یہ قرآن نصیحت ہے۔
فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ ۭ ﴿٥٥﴾	تو جو چاہے اسے یاد رکھے۔
وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾	اور یاد بھی تبھی رکھیں گے جب اللہ چاہے۔ وہی اس لائق ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی معاف کرنے والا ہے۔